



سوال

(182) روزے کی حالت میں مسواک اور خوشبو وغیرہ کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روزے دار کے لیے مسواک اور خوشبو استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسواک اور خوشبو کا استعمال سنت ہے، اس میں روزہ دار، غیر روزہ دار اور صبح و شام کا کوئی فرق نہیں، کیونکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان گرامی عمومیت کا حامل ہے:

(السواک مطہرة للضم مرضاة للرب) (نسائی، الطہارة، الترغیب فی السواک، ج: 5)

”مسواک منہ کو پاک کرنے اور رب کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔“

اور فرمان گرامی ہے:

(لولا ان اشد علی امتی لامرتم بالسواک مع کل صلاة) (بخاری، الجمعة، السواک یوم الجمعة، ج: 887)

”اگر میں اپنی امت کے لیے مشقت نہ سمجھتا تو انہیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔“

خوشبو کا استعمال صبح و شام کسی بھی وقت جائز ہے خواہ وہ تیل کی قسم سے ہو یا بخورات وغیرہ کی قسم سے، البتہ بخورات کی دھونی جان بوجھ کر Inhalation نہیں کرنی چاہئے، کیونکہ اس کے دھوئیں میں کچھ ایسے محسوس اور نظر آنے والے اجزاء ہوتے ہیں جو زور لگا کر سونگھنے سے ناک کے ذریعے معدے میں جاسکتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی لیے لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا:

(بالغ فی الاستنشاہ الا ان تنکون صائما) (البدواؤ، الطہارة، فی الاستنشاہ، ج: 142)

”روزے کی حالت میں (وضو وغیرہ کے لیے) ناک میں پانی پڑھاتے وقت مبالغہ سے کام نہ لیں۔“ (فضیلتہ الشیخ محمد بن صالح عثمین رحمۃ اللہ علیہ)



هذا ما عندي والتدا علم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 446

محدث فتویٰ